سوال

رشادی کی [illegible] 142

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میرے دوست نے ایک لڑکی سے منگنی کی اوران دونوں نے شرعی طورپرایک دوسرے کودیکھا بھی ہے لیکن ابھی تک عقدنکاح نہیں کیامیری نیت تھی کہ میں اس سے منگنی کروں میں نے اپنے دوست کواس لڑکی کے بارے میں پوچھاکہ وہ مجھے اچھی لگتی ہے اورمیں اس سے بہت ہی محبت کرنے لگاہوں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شکل حل ہوجائے گی اس لیے کہ حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الرَّجُل عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الخَاطِبُ قَبْلَهُ، أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الخَاطِبُ"

"تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پیغام پرنکاح نہ دے تاوقتیکہ اس سے پہلے پیغام نکاح دینے والاخودچھوڑدے یا پیغام [illegible] (73/6 [illegible] 42/25142)

نے شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے اس مسئلہ اوراس کی دلیل کے بارے میں سوال کیا توانھوں نے بھی وہی جواب دیاجوحدیث سے ظاہر ہے۔

لہذااگرآپ کادوست اس لڑکی کوآپ کے لیے چھوڑدے توآپ اس سے منگنی کرسکتے ہیں لیکن اس میں لڑکی کی رائے کوبھی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس نے دومردوں کودیکھا ہے اب فیصلہ اس کے انتخاب پرموقوف ہوگاکہ وہ کسے اختیارکرتی ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمدالمنجد)

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص205

محدث فتویٰ